دنیا کی جو حالت ہے

کہنے کے نہیں قابل ہر سمت ضلالت ہے
مت پوچھو مرے یارو! دنیا کی جو حالت ہے

ہندو ہو، یہودی ہو، عیسائی ہو، کافر ہو
غیروں کے نشانے پر ناموسِ رسالت ہے

مقتول مسلمان کا قاتل بھی مسلمان ہے!
قسمت میں مجاہد کی اب ایسی شہادت ہے

سجدہ ہو، تلاوت ہو، حج ہو کہ وہ روزہ ہو
اخلاص سے اب خالی ہر ایک عبادت ہے

ہے جاب تو بس اس کی جو صاحبِ ثروت ہو
اس دور میں ایم اے کیا؟ ایم فل بھی اکارت ہے

"پوشیدہ نہیں کچھ بھی، عالم ہوں میں عالم کا"
ہو جس کا بھی یہ دعویٰ، سالکؔ یہ جہالت ہے

عمر سالک